تعلقات عامہ دفتر

جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

September 25,2024

پریس ریلیز

سی اے آرٹی سیل ریسرچ کی اہم تحقیق کے لیے جامعہ ملیہ اسلامیہ کے محقق اولین کرل جون سی اے آر۔ٹی سی آر۔ سرکردہ ٹریل ایوارڈ سے سرفراز

ملٹی ڈسپلنری سینٹر فار ایڈوانسڈ ریسرچ اینڈ اسڈیز (ایم سی اے آر ایس) جامعہ ملیہ اسلامیہ کی محترمہ عریض اختر کو امریکہ کے بوسٹن میں منعقدہ ایک پروقار تقریب کے دوران پہلا جون سی اے آر۔ٹی سی آر سرکردہ ٹریل ایوارڈ سے نوازا گیا۔سی آے آرتی سیل تھیراپی کے میدان کی ممتاز شخصیت ڈاکٹر جون نے محترمہ عریض کو ان کی اہم تحقیق کے لیے خود انھیں یہ اعزاز پیش کیا۔محترمہ عریض کی تحقیق کا عنوان 'بایوانجینر ئنگ دی میٹابولک نیٹ ورک آف سی اے آرٹی سیلز ٹو انکریز پرسسٹینس اند لانگ ٹرم اینٹی ٹیومر اکٹی ویٹ' جو سی اے آرٹی سیل تھیراپی کے میدان میں اہم چیلنجیز کے لیے ہے۔

محترمہ عریض کی تحقیق اس بات کو اجاگر کرتی ہے کہ 'لیونگ ڈرگس' کی برقراری اور طویل مدت میں ان کی اثر پذیری کو بہتر کرنے کے لیے از سر نو میٹابولک پروگرام کی ضرورت ہے جس نے سرطان کے مرض کے علاج میں انقلاب برپا کیا تھا دو ہزار سترہ میں جب سے ایف ڈی اے نے پہلا سی اے آرٹی سیل تھیراپی کو منظوری دی تھی۔دنیا بھر میں پنتیس ہزار سے اوپر مریض اس علاج سے مستفید ہوئے ہیں اور یہ ان معاملوں میں بھی موثر ہیں جہاں دوسری تھیراپیاں جیسے کیمو تھیراپی اور امیونو تھیراپی ناکام ہیں۔ان کی ٹیم کی اختراعی تحقیق کا مقصد سی اے آرٹی سیلز میں جی ایل پی۔ون پپ ٹائڈ کے استعمال سے میٹابولک راستوں کو بایوانجیرنگ کی مدد سے سی آے آرٹی سیلز کی طویل عمری کو بڑھانا اور ان کی مدت حیات کو اور ٹیومر مخالف سرگرمی کی زندگی کو بڑھاوا دینا ہے۔

انھوں نے تین ہزار سے اوپر مختلف سالموں کے مجموعوں کو پیش کیا تاکہ وہ اس ایک کی تلاش کرسکیں تو جو سی اے آرٹی سیل فکشن کو بہتر کرسکے اور اس کی زندگی بڑھا سکے۔انھوں نے انعام تقریب کے دوران کہا کہ ہماری ٹیم نے ایسے منفرد مرکب کی کھوج کرلی ہے جو مریضوں کے نمونوں میں اور قبل علاج ماڈلز دونوں ہی میں بہتر انداز میں کام کرتا ہے۔

سی اے آرٹی سیل تھیراپی بہت مہنگی تھیراپی ہے جس میں کروڑوں کا خرچہ آتا ہے۔محترمہ اختر نے اپنے مقصد کی وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ وہ زندگی بچانے والی تھیراپی کو دنیا بھر میں زیادہ سستا اور قابل رسائی بنانا چاہتی ہیں۔

محترمہ اختر کی تحقیق کے پس پردہ بایوانجینر ئنگ کا پیٹنٹ کرالیا گیا ہے اور اس میں دونوں یعنی محترمہ عریض اختر اور ڈاکٹر

تنویر احمد اسسٹنٹ پروفیسر ایم سی اے آر ایس جامعہ ملیہ اسلامیہ کو اس کے موجد کے طور پر درج کیا گیا ہے۔ یہ تحقیقی کام اشاعت سے قبل پیر ریویو کے لیے بھیجا گیا ہے اور امید ہے کہ کینسر علاج معالجے کے میدان میں اس کی اشاعت سے نئے در وا ہوں گے۔

ایم سی اے آر ایس کے ڈائریکٹر پروفیسر محمد حسین نے محترمہ عریض اختر کو انعام کی یافتگی پر مبارک باد دی اور ان کی تحقیقی کاوشوں کی ستائش کی۔ انھوں نے اس موقع پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ ''جامعہ ملیہ اسلامیہ میں ریسرچ اسکالرز بہت عمدہ کام کر رہے ہیں اور ان کی خدمات کو دنیا بھر میں قدر کی نگاہ سے دیکھا جا رہا ہے۔ عریض جیسی اسکالر ادارے کے لیے اثاثہ کی حیثیت رکھتے ہیں جنھوں نے اپنے تحقیقی سفر سے ثابت کیا ہے کہ وہ ان میں عالمی معیار کی سائنسی تحقیق کی صلاحیت واستعداد موجود ہے۔'' یہ کامیابی صرف محترمہ عریض کے کیریئر کا سنگ میل نہیں ہے بلکہ جدید تحقیق کے تئیں جامعہ ملیہ اسلامیہ کے عہد کی توثیق کرتا ہے اور یہ تحقیقی کام عالمی پیمانے پر علاج معالجے کے میدان میں انقلابی آفریں تبدیلیاں پیدا کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔

تعلقات عامہ دفتر
جامعہ ملیہ اسلامیہ نئی دہلی